



سوال

(163) کیا نبی کریم ﷺ کی روح کا آپ کے جسم سے ادنیٰ سا تعلق بھی نہیں ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم ﷺ کی روح کا آپ کے بدن سے ادنیٰ سا تعلق بھی باقی نہیں رہ گیا۔ بدن مبارک سے کسی قسم کا دنیاوی یا برزخی تعلق ملنے والا کافر ہے۔ آپ کی روح مقام ”الوسیلہ“ یعنی جنت میں ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ کی برزخی زندگی نصوص شریعت سے ثابت ہے چنانچہ ”مسند امام احمد“ اور ”سنن ابی داؤد“ وغیرہ میں بسند حسن حدیث ہے:

”ما من أحد یسلم علیّ إلا ردّ اللہ علیّ روحی حتیّ أروّ علیہ السلام“ (سنن ابی داؤد، باب زیارة النّبوی، رقم: ۲۰۴۱)

”جب کوئی مجھ پر سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

واضح شرعی دلائل کا انکار الحاد اور زندقہ ہے۔

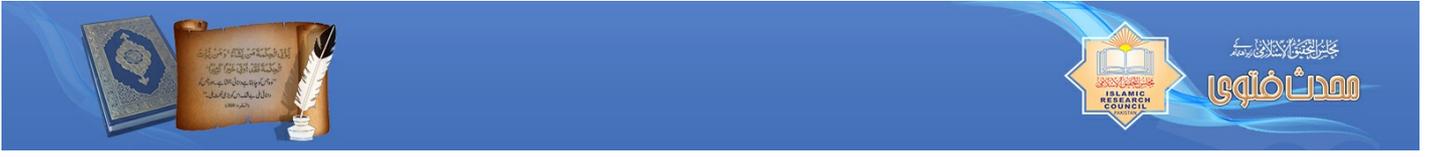
أولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى فما زلت تحت تجرّثهم وما كانوا مهتدين ۱۶ ... سورة البقرة

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: مرعاة المفاتیح (۱/۶۸۳ تا ۶۹۰) الصارم السنکلی، اقتضاء الصراط المستقیم، صیانة الانسان۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 193



محدث فتویٰ